(زندگی)

ایک وقت کی بات ہے کہ ایک گاؤں میں ایک چھوٹا اور
بہت پیارا خاندان رہتا تھا۔ سب گاؤں والے اس سے
بہت پیار کرتے اور کافی میل جول رکھتے تھے۔ اس خاندان
میں ایک باپ، ماں اور دو بچے تھے۔ جو باپ تھا بہت ہی
تندرست اور محنت مند انسان اور ہمیشہ غریبوں کی مدد
کرتا رہتا تھا۔ ماں ایک نیک خاتون تھی۔ دو بچوں میں
ایک لڑکا اور دوسری لڑکی تھی۔ لڑکی چھوٹی تھی اور
لڑکے کی عمر پندرہ سال کا تھا۔ باپ خوب محنت کرتا
اور دونوں (۲) بچوں کو پڑھاتا۔ جو لڑکا تھا وہ بہت
برے دوستوں کی صحبت میں چلا گیا۔ اس اپنی
زندگی میں وہ دوست بنائے جو ہمیشہ فضول خرچی
نشہ وغیرہ کرتے۔ لڑکے کو بھی یہ عادت آئی۔
وہ گھر والوں سے پیسہ لیکر نشہ وغیرہ کرتا۔ اور
فضول خرچی کرتا۔ باپ کو اس بات کا بلکل بھی
خیال نہیں تھا کہ اس کا بیٹا ایسا کام بھی
کر سکتا ہے۔ ماں تو بس ایک سیدھی عورت تھی۔
سارا دن بس صرف گھر کے کام کرنے میں
گذار دیتی۔ اس کو بھی اس بات کا بلکل
بھی معلوم نہیں تھا جو لڑکی تھی یعنی اس کی

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

کی ہیں۔ وہ اپنے بھائی پر بہت بھروسا کرتی تھی کہ
میرا بھائی کبھی کوئی بھی غلط کام نہیں کرسکتا۔
ایک دن کی بات ہے کہ لڑکا اس طرح نشہ کی حالت
میں گھر آیا۔ گھروالے یہ دیکھ کر کافی حیران اور پریشا
ن ہوگئے۔ کہ ان کا لڑکا بہت چھوٹی عمر میں نشہ کرنے
لگا۔ لڑکے کو اس طرح کمرہ میں سولا دیا۔ اور جب
صبح ہوتی تو لڑکے کو جب ہوش آیا تو سب کے
سامنے بہت شرم سے ساتھ کھڑا ہوا۔ جب ماں باپ
نے سوال کیا کہ نشہ کب سے شروع کیا تو
لڑکا بہت ڈر گیا اور جھوٹ بولنے لگا کہ رات کو
دوستوں نے زبردستی اس سے نشہ کروایا۔ ماں باپ
نے مان لیا اور کہا کہ آج سے بعد ایسے دوستوں
کے ساتھ مت چلنا کیوں کہ یہ صرف ہمیں لڑائی
کی طرح لیکر جاتے ہیں اور جب وقت آتا ہے تو
خود سب چلے جاتے ہیں اور دوسروں کو اکیلا چھوڑ
دیتے ہیں۔ یہ بات بول کر سب نے ناشتہ کیا
اور بچے سکول گئے۔ ماں گھر کے کام میں مصروف
ہوگئی اور باپ کھیت میں کھیتی کرنے چلا
گیا۔ اب لڑکی کو شک ہوا کہ کہیں میرا بھائی
سچ میں نشہ تو نہیں کرتا۔ یہ بات وہ سکول

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 647 Participant Code: 105

پہنچنے تک سوچ کر اپنے بھائی سے پوچھا کہ بھائی
سچ بولو کہ تم کب سے نشہ کر رہے ہو. بھائی نے کہا
میں نشہ نہیں کرتا کل میرے دوستوں نے زبردستی نشہ
کروایا. ہم نے مان لیا اور الگ ہوگے. اور اپنے اپنے
کلاس میں چلے گئے. ادھر باپ اور ماں بھی اس سوچ
میں ڈوب گئے کہیں ہمارا بچہ نشہ تو نہیں کرتا. سکول
سے جب فارغ ہوتے اور دونوں گھر پہنچے تو سب نے مل
کر کھانا کھایا. اور باپ کہنے لگا کہ ایک دو دن
کے اندر اندر ~~جسوں~~ ہم کافی دور سیر یعنی ~~ایکسر~~ ایکسکرشن
پر چلتے گے اور خوب مستی کریں گے. یہ خبر سنتے
ہی سب خوشی سے جھوم اٹھے اور سب تیاری میں مصروف
ہوگئے. لڑکے کو موقع ملتے ہی باہر دوستوں کے
ساتھ گیا اور نشہ وغیرہ کیا. اور کچھ سامان اپنے
ساتھ لیا اور پھر پھر سب چل پڑے. ایک دو دن
کا سفر کرنے سے بہت جب وہ اپنی منزل پر آگے
تو سب نے سامان اتارا اور ایک جگہ ٹھہر گے. سب
کافی خوش تھے کہ بہت جلدی وہ اپنی منزل پر
پہنچے. سب نے کچھ دیر آرام کیا. اور سب باری
باری سے نہا دھو کر تازہ ہونے لگے. نہا دھو کر
ماں نے اور لڑکی نے کھانے کی تیاری میں لگ گے.

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

سب نے مل جول کر کھانا کھایا. کھانا کھانے سے
بعد سب اچھی اچھی جگہ گھومنے لگے. گھومنے کے ساتھ
ساتھ اپنی تصویریں بھی اُٹھاتے تھے. گھومتے گھومتے
جب شام ہونے کو آتی سب واپس کمرہ میں
آگئے. سب نے رات کا کھانا کھایا اور سونے لگے.
اگلے دن سب ایک بہت ہی خوبصورت باغ اور
پہاڑ کی طرف چل پڑتے. باغ میں اچھے اچھے پھول
دیکھ کر لڑکی نے کچھ پھول اپنے گھر کے لئے توڑ
لیا. لڑکے کو ایک پودا کافی اچھا لگا تو اس نے بھی
وہ پودا لیا اور ایک محفوظ جگہ رکھ دیا. اسی طرح
سب نے اپنے پسند کی چیز لے. تو سب اب گھر
جانے کی تیاری میں لگ گئے. واپس آتے وقت
ان کے کافی سارا سامان اپنے ساتھ لے لیا تھا. اور
سب گھر کی طرف روانا ہوتے. جب گھر پہنچے تو
سب سے پہلے لڑکی اپنا پھول گھر کے سامنے بہت
اچھی طرح لگادیں. اور پھر لڑکے نے ایک چھوٹا سا
گڑھا کھودا اور پودا اس میں لگا دیا. لڑکے کو
اب اس بات کا کافی احساس ہوا کہ گھر والے
اس سے کتنا پیار کرتے ہیں اور یہ صرف ان
کو دکھا دیا ہے. یہ سوچ کر لڑکے کو کافی

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 105

کافی شرم محسوس ہوئی اور وہ اپنے کام پر
کافی ~~چھوٹی~~ دکھی ہے۔ اس نے سوچا کہ یہ سچ میں سب
کے سامنے بتادو تاکہ میں بعد میں ایک اچھا انسان
بن سکوں۔ لیکن وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں اس سے ماں باپ اس
کو گھر سے باہر تو نہیں کر دے گے۔ اب وہ ایک اچھا اور
نیک ماں باپ کا فرمابردار بیٹا بن جانا چاہتا تھا۔
وہ اب دوستوں سے دور ہونا چاہتا تھا لیکن اس کے
دوست ان کو بہت زیادہ ڈراتے تھے کہ اگر تم
ہمیں چھوڑ کر چلے گے تو ہم تمہیں جان سے مار
ڈالے گے۔ یہ سن کر بیٹا کو کافی دکھی ہوا کہ۔ ایک طرف
میری جان ہے اور دوسرے طرف میرے خاندان
کی عزت کا سوال ہے۔ یہ سوچ کر وہ ان سے
بولا کہ مجھے اپنے جان کی کوئی پرواہ نہیں تم جو
چاہو۔ میرے ساتھ کرو۔ دوستوں نے کہا کہ کوئی
بات نہیں کچھ دن بعد گاؤں ~~میں~~ میں ایک تہوار
آرہا ہے۔ اس کے بعد ہم تجھ کو دیکھ لیں گے۔ لڑکا
نے اب ایک پکا ارادہ کیا تھا کہ میں اب نشہ نہیں
کروں گا۔ اور وہ اب اتنا بدل گیا تھا کہ ماں
باپ کو اس کی حرکت میں بدلاو دیکھ اور پوچھا
کہ بچے اب تم میں اتنا بدلاو کیسے۔ آ گیا اور تم

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 105

ابھی کیوں بولے. لڑکے نے کہا کہ آپ نے کہا تھا
کہ تم تو بڑے دستوں سے دور رہو. میں نے ان کو جب
الویدہ کہا تو وہ کہنے لگے کہ ہم تجھ کو گاؤں کے
تہوار کے بعد جان سے مار ڈالیں گے. یہ بات سن کر
باپ نے کہا ایسی کوئی بات نہیں ہوتی. وہ تجھ کو
ڈرا رہے ہیں تاکہ تو ان کا ساتھ کبھی نہ چھوڑے. لڑکا
یہ سن کر خوش ہوا کہ ان بڑے دوستوں سے
میری جان اور گھر کی عزت تو بچی. اب گاؤں کا سب
سے مشہور تہوار شروع ہونے والا تھا. سب
گاؤں والے اس تہوار کو بڑی دھوم دھام
سے مناتے ہیں. یہ تہوار اتنا مشہور ہے کہ دور کے
گاؤں کے لوگ اس تہوار کا مزہ لیتے ہیں. سب
گاؤں والے اپنے اپنے سامان کے ساتھ چھوٹی چھوٹی
دوکانیں لگانے لگے. سب نے تیاریاں ختم کی اور
اب بس شروع ہونا صرف باقی تھا. جب یہ شروع
ہوا تو سب اس بات سے کافی خوش تھے کہ
اس بار صرف زیادہ لوگ آتے ہیں. اس بات
کا جشن بھی گاؤں والوں نے بہت زور و شور سے
ساتھ منایا. گاؤں کے لوگ ایک جگہ اکٹھے ہوئے
اور سب نے مل کر ناچ شروع. اس میں گاؤں

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

میلے میں سب بزرگ. نوجوان اور بچے سب شامل تھے
اور دوسری جگہ کچھ عورت مل کر گانا گانے لگے.
سب لوگ ناچ اور گانا دیکھ سن کر کافی خوش
اور بارش کی طرح پیسہ برسانے لگے. یہ سب دیکھ
کر گاؤں والوں کو ایک اور جذبہ جاگ اٹھا اور بہت
سارے الگ الگ طرح سے ناچ کھیل اور گانا لوگوں
کو بتانے لگے. ایک ایک گاؤں کا آدمی اپنا اپنا
اندر کا ہونر پیش کرنے لگا. اس بار گاؤں کا زمیندار
کافی خوش ہوا کہ اس بار کے تیوہار میں گاؤں
میں سب سے زیادہ پیسہ آیا اور اب تیوہار
کا آخری دن تھا. گاؤں والے اب سارا سامان
اکھٹا کرنے میں لگے. تیوہار ختم ہوا اور اب
گاؤں کے زمیندار نے سب لوگوں کو بتایا کہ اس
بار صرف اس بار ہمارے گاؤں میں سب سے
زیادہ پیسہ آیا اور ہمارا تیوہار کافی زیادہ
کامیاب ہوا. پہلے صرف کچھ گاؤں والے اس میں
حصہ لیتے تھے لیکن اس بار سب نے حصہ لیا
اور سب کی دوکانیں بہت اچھی طرح چلی میں آپ
سب کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ سب نے مل
کر ہمارا ساتھ دیا اور ایک بار پھر یہ تیوہار

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

کامیاب ہوا. میں آپ سب کا دل سے شکریہ ادا
کرتا ہوں. کہ آپ نے اپنی میل جول سے دم
پھر اتنا بڑا یہ تہوار اکیلے شروع اور ختم
کیا. سب لوگ اب اپنے اپنے گھر کی طرف آنے
لگے. اور باپ جب گھر آیا اس نے کچھ سامان لایا
اور بیوی کو بولا کہ سب کو دے دو. لڑکا کو اب
اس بات کا ڈر تھا کہ میرے دوست اب مجھ کو
جان سے مار ڈالیں گے. اس ڈر کی وجہ سے وہ
رات بھر نہیں سو پایا اور اگلے دن کیا ہوا
کہ اس کو اس کے دوستوں نے اس کو بازار سے
اٹھا لیا اور پوری شراب کی بوتل اس کو زبردستی
پلائی اور کافی اور نشہ کی چیز دوا اس کو پلا کر
بہت دور بھاگ گئے. گھر میں سب کے سب بہت
پریشان ہو گئے کہ ہمارا بیٹا کہاں گیا اس
وقت. ماں باپ نے پورا گاؤں کا کونا کونا
چھانا لیکن ~~اس~~ اس کا کسی کو خبر بھی نہیں
کہ آخرکار کیا گیا اس وقت رات ہونے کو
آئی اور لڑکے کا کسی کو کوئی خبر بھی
نہیں آتے میں لڑکی نے کہا کہیں ایسا تو نہیں
کہ اس کے دوستوں نے اس کو جان سے مار

نکالا ہو. اور کسی کو خبر بھی نہ دی ہو. باپ کو
بھی ایسا لگا کہ تہواروں کے بعد ہمارا بیٹا اچانک
غائب ہو گیا. باپ جلدی جلدی پلیس
اسٹیشن گیا اور اپنے بیٹا کا تصویر اور نام
پتہ اور گھر کا نمبر بھی دیا. اگر کہیں ملے تو
ہمیں خبر کر دی. سب لڑکے کی کھوج میں
نکل پڑے. کافی رات ہو گئی لیکن لڑکا ان
کو کہیں نہیں ملا. اس بات گھر کے سب نے رات
کا کھانا بھی نہیں کھایا اور نہ کسی کو نیند آئے.
ماں کو لگا کہ ہمارا بیٹا سچ میں مر گیا. باپ
نے سوچا کہ ایسا مت بولو وہ بھی ہمارا ابھی
بچہ ہے. اس کا خیال زیادہ رکھنا چاہیے تھا.
اگر وہ پہلے بتا دیتا کہ اس کے دوست بہت
برے ہیں تو میں اس کو کافی دھیان پہ
رکھتا. اور ہمیشہ اس کی حفاظت کرتا.
ہمارا صرف ایک ہی بیٹا ہے. ماں باپ بہن
~~تھو~~ تینوں رب سے اب بھائی اور بیٹا واپس
مانگنے لگے اور دعا کرنے لگے ان کا بیٹا ان
کو واپس مل جائے. لڑکے کو کھوجتے
کھوجتے صبح ہو گئی اور لڑکا کا کوئی خبر نہیں

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 647 Participant Code: 105

کسی کو نہ ملی. لیکن ایک آدمی کو یہ جب بے ہوش
کی حالت میں ملا تو اس نے پولیس والو کو بتا.
اور پلیس اسٹیشن سے فون آیا کہ آپ کا بیٹا
یہاں ہے. گھر والے سب اس کو ہسپتال کا لیکر گئے.
ایک دو دن کے بعد لڑکا جب ٹھیک ہوا تو اس
نے اپنے باپ ماں اور بہن سے معافی مانگی کے آج
کے بعد میں کوئی برا کام نہیں کرو گا. نہ کوئی
برا دوست بناؤ گا. سب نے کہا کہ معاف کیا. اور
آپ خوش رہو.

سبق

زندگی میں ہمیشہ برے دوستوں سے بچنا چاہیے.
اور ہمیشہ اچھی اور نیک دوست کو ~~چنو~~ چن لو. کوئی
بھی نشہ مت کرو. نشہ ہمارا صحت کے ساتھ
ساتھ زندگی بھی ~~چھین~~ چھین لیتا ہے.

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)